قرآن مجید کا مطالعہ

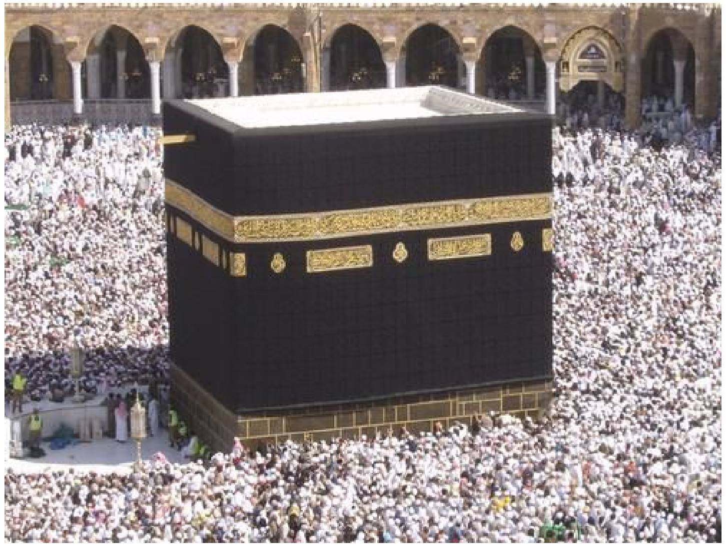

سورۃ الشمس 91: اللہ تعالی کا ثبوت کہ انسان کی تعمیر شخصیت

(Evidence of Personality Development)

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الشمس 91: اللہ تعالیٰ کا ثبوت (Evidence)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا.(1)	سورج ایک ثبوت (Evidence) ہے جیسے وہ اوپر کی طرف چڑھ رہا ہوتا ہے۔
وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا.(2)	جبکہ اسی طرح چاند نیچے کی طرف پیچھے آ رہا ہوتا ہے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا.(3)	اسی وقت دن روشن ہونے لگتا ہے۔
وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰهَا.(4)	جبکہ رات اس وقت (زمین کو) ڈھانپ رہی ہوتی ہے۔
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا.(5)	آسمان کو دیکھ لیجیے کہ اس کا اسٹرکچر کیسا بنا ہوا ہے۔
وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا. (6)	اسی طرح زمین کو دیکھیے کہ کس طرح اسے پھیلا دیا ہے۔

اسے ہم آسانی سے دیکھ سکتے ہیں کہ تمام پلانٹس کا اسٹرکچر کیسا بنا ہوا ہے کہ یہ پورے کنٹرول کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ خالق کے کنٹرول میں ہے۔ زمین ایسا پلانٹ ہے کہ اس میں زندگی پائی جاتی ہے۔ سورج کس طرح اوپر کی طرف جاتا ہے اور دن روشن ہو جاتا ہے اور پھر یہ نیچے چلتا جاتا ہے اور دن ختم ہو کر رات آ جاتی ہے۔ کچھ گھنٹے بعد وہی پراسس چل رہا ہوتا ہے۔ اسے ہم لاجیکل سوچ سکتے ہیں کہ پوری کائنات کس طرح مینج ہو رہی ہے اور اسے کس طرح کنٹرول کیا ہوا ہے؟ اگر کوئی خدا نہ ہوتا تو پھر یہ سب کچھ کنٹرول میں نہ ہوتا اور سب پلانٹس ایک دوسرے کو ٹکرا کر فنا ہو جاتے۔

فرض کیجیے کہ سورج اور پلانٹس کی طرح کے کچھ کھلونے پکڑ لیجیے جس میں بیٹری ہے اور یہ چلنے لگیں۔ کیا آٹومیٹک یہ کھلونے کنٹرول کے ساتھ چل سکتے ہیں کہ آپس میں نہ ٹکرا سکیں؟ کیا آٹومیٹک یہ کھلونے پیدا ہو سکتے ہیں اور پھر کنٹرول کے بغیر ٹکرائے بغیر چل سکتے ہیں؟ جی نہیں بلکہ یہ لازمی اسے کنٹرول کرنے والا ہونا چاہیے۔ اسی کا ثبوت ہے کہ پوری کائنات اور گلیکسیز کا خالق اور کنٹرول مینج کرنے والے ایک ہی خدا ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔ یہ دو یا زیادہ خدا ہو ہی نہیں سکتے ہیں کہ ورنہ وہ آپس میں ہی لڑ کر فنا ہو جاتے۔

Day & Night Movement in the Universe >>> Evidence of The Creator & The Controller of the Universe

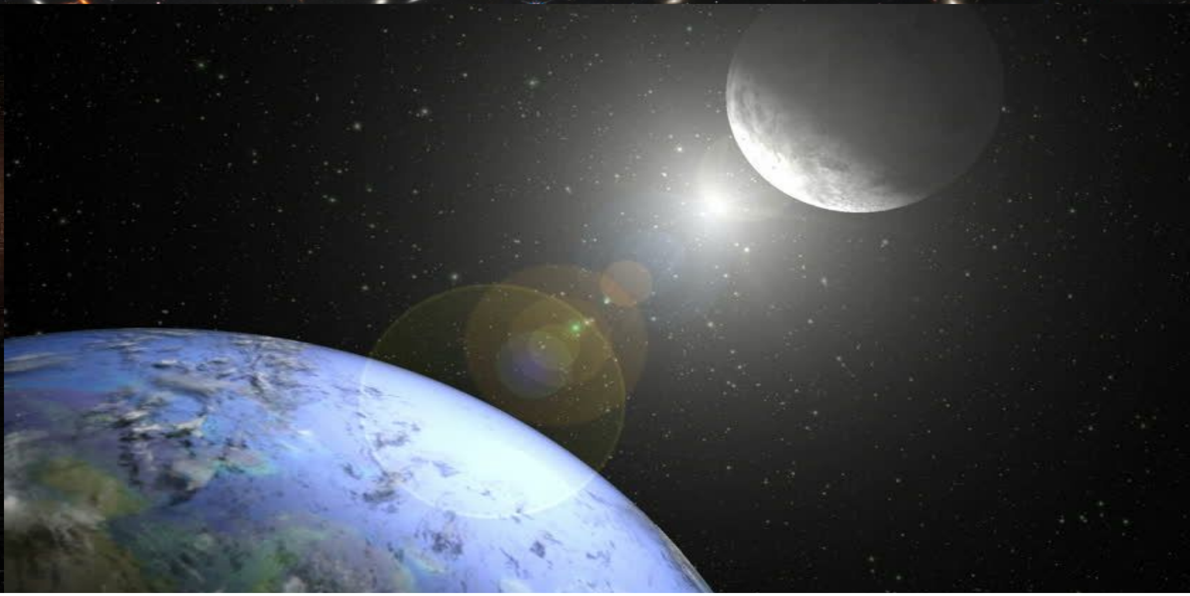

سورۃ الشمس 91: تعمیر شخصیت (Personality Development) اور نتائج

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا. (7) فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا. (8)	انسانی شخصیت کو جس طرح اس رب نے عمدہ بنادیا جبکہ (اس کے شعور میں) اسے برائی اور نیکی بھی سجھادی (کہ آخرت میں ان تمام برائیوں اور نیکیوں کا رزلٹ لازماً ملنا ہی ہے۔)
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا. (9) وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا. (10)	(اِس لیے) وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنی شخصیت کو پاک (Personality Development) کر دیا جبکہ وہ شخص ناکام ہو گیا جس نے اپنی شخصیت کو آلودہ (Pollution) کر دیا۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا. (11) إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا. (12) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا. (13)	(اپنی شخصیت کو آلودہ کر کے تباہ کر دینے کی مثال یہ ہے کہ) ثمود قوم نے اپنی سرکشی کے باعث اسے (ایمان اور اخلاقیات کی بنیاد پر) جھٹلا دیا۔ جب ان کا سب سے بڑا بدبخت (لیڈر) اٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے رسول (صالح) نے انہیں وارننگ کر دی کہ اللہ تعالیٰ کی اس اونٹنی اور اس کے پینے کے ٹائم میں احتیاط کر لیجیے گا (کیونکہ یہی ثبوت آچکا ہے۔)
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا. (14) وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا. (15)	لیکن انہوں نے اس رسول کو جھٹلایا اور اونٹنی کے ہاتھ کاٹ دیے۔ چنانچہ ان کے اس گناہ کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر ایسی آفت توڑ دی کہ سب کو برابر کر دیا۔ اس رب کو کوئی اندیشہ نہ تھا کہ اس کے بعد کیا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان میں یہ ایک ذہین شخصیت بنادی ہے جسے بچپن میں ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ کیا عمل اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ پھر پوری زندگی میں اس انسان نے اچھا کام ہی کرتا رہا اور برے کاموں سے بچتا رہا تو وہ کامیاب ہو گیا ورنہ وہ ناکام ہو گیا کیونکہ موجودہ زندگی کا مقصد اسی امتحان کا ہے کہ ہم اپنی شخصیت کو پاک رکھیں یا گندگی کی پولوشن سے بچتے رہیں۔ اس کی مثال قوم ثمود کی پیدا ہوئی۔ تاریخ کی اس مثال سے یہ ثبوت ہے کہ ہم سب کو نیکی یا برائی کا رزلٹ ملنا ہی ہے چنانچہ گندگی سے خود کو بچانا چاہیے۔

تاریخی ثبوت ثمود قوم کے گھر ''مدائن صالح'' سعودی عرب میں موجود ثبوت

https://www.google.com/maps/place/Madain+Saleh+Saudi+Arabia/@26.8174417,37.9086651,20340m/data=!3m1!1e3!4m5!3m4!1s0x15a5b4c133b304cb:0x9078bca28d0e0422!8m2!3d26.8040118!4d37.9572703

اللہ تعالی نے انسان میں یہ ایک ذہین شخصیت بنا دی ہے جسے بچپن میں ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ کیا عمل اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ پھر پوری زندگی میں اس انسان نے اچھا کام ہی کرتا رہا اور برے کاموں سے بچتا رہا تو وہ کامیاب ہو گیا ورنہ وہ ناکام ہو گیا کیونکہ موجودہ زندگی کا مقصد اسی امتحان کا ہے کہ ہم اپنی شخصیت کو پاک رکھیں یا گندگی کی پولوشن کرتے رہیں۔

اس کی مثال قوم ثمود کی پیدا ہوئی کہ وہ پاکیزہ شخصیت اختیار کریں۔ اس کے لیے حضرت صالح علیہ الصلوۃ والسلام نے انہیں سمجھایا اور پھر ثبوت کے طور پر ایک اونٹنی سامنے رکھی۔ قوم کے لیڈرز نے اس اونٹنی کو قتل کر دیا جو ثبوت تھا کہ وہ پولوشن ہی لینا چاہتے ہیں۔ اس قوم کا ثبوت قیامت تک کے لیے رکھ دیا جس میں وہ قوم تباہ ہو گئی لیکن ان کے گھر آج تک موجود ہیں۔ یہ علاقہ سعودی عرب کا "مدائن صالح" ہے جس میں 6000 سال پرانے گھر موجود ہیں۔

جو کچھ ثمود قوم کا ہوا، وہی ہر انسان پر ہونا ہے کہ وہ تعمیر شخصیت کرے یا نہ کرے۔

https://mubashirnazir.org/2022/11/25/%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d8%a8%d8%a7%d8%a6%d8%a8%d9%84-%da%a9%db%92-%d8%af%db%8c%d8%b3-%d9%85%db%8c%da%ba-2/

قرآن مجید کا مطالعہ

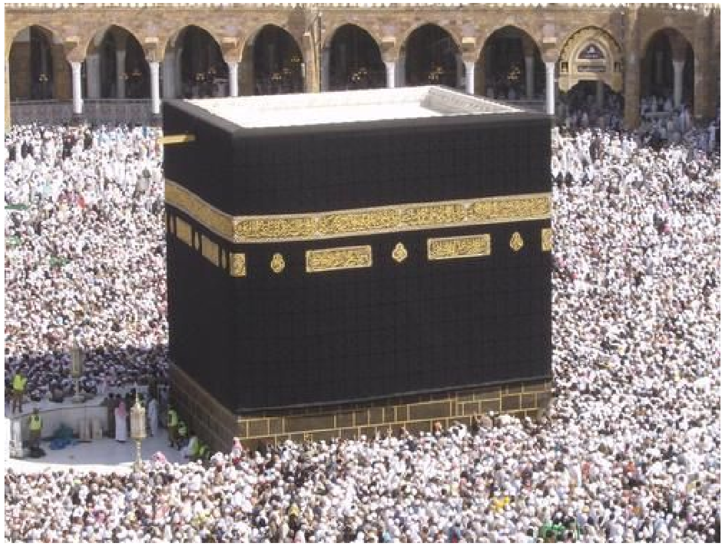

سورۃ الیل 92: اس زندگی میں تعمیر شخصیت کی بنیاد پر جزا و سزا کا رزلٹ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الیل 92: اللہ تعالیٰ کے حضور ملاقات میں نتائج کا ثبوت(Evidence)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ.(1) وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ.(2)	رات ثبوت (Evidence) کے طور پر ہے کہ جب وہ چھا جاتی ہے جبکہ دن بھی ثبوت کے طور پر ہے کہ جب وہ روشن ہو جاتا ہے۔
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ.(3) إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ.(4)	مرد اور خواتین کی تخلیق بھی محض یہ (امتحان کی) دنیا میں ہے۔ جو کچھ آپ ابھی کر رہے ہیں، اُس کے نتائج لازماً الگ الگ ہو جائیں گے۔
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ.(5) وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ.(6) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ.(7)	پھر جو شخص (اللہ تعالیٰ راہ میں) چلے یعنی نیکی اختیار کی اور اچھے انجام کو مان لیا تو اسے ہم سٹیپ بائی سٹیپ انجوائے منٹ میں لے جائیں گے۔
وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ.(8) وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ.(9) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ.(10) وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ.(11)	جبکہ جس شخص نے (لوگوں کی خدمت سے) کنجوسی کرتے ہوئے بے پروائی اختیار کی اور اچھے رزلٹ کو جھٹلا دیا تو اسے ہم سٹیپ بائی سٹیپ سختی میں پہنچا دیں گے۔ اسے اس فنڈ کا کیا فائدہ حاصل ہو گا کہ وہ گڑھے میں جا گرے گا؟

اللہ تعالیٰ نے پھر رات اور دن کی موومنٹ کو کائناتی ثبوت کے طور پر پیش کیا اور بتا دیا کہ آپ کی موجودہ زندگی کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم تعمیر شخصیت (Personality Development) کر لیں۔ اس زندگی کا مقصد یہی ہے کہ ہمیں امتحان میں رکھا جائے۔ موجودہ زندگی تو بس چند سال کے لیے ہے۔ انہی سالوں میں ہم نے اچھے کام کرنے ہیں اور برے کاموں سے بچنا ہے۔ بس یہی امتحان ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک لامحدود زندگی کی عنایت فرما رہا ہے جس میں ہم انجوائے منٹ والی زندگی کی طرف جا رہے ہیں۔ جو لوگ ناکام ہوئے اور انہوں نے اپنی شخصیت کو پولوشن میں ڈالے رکھا تو وہ پھر سخت زندگی میں پہنچ جائیں گے۔ اب چوائس ہماری ہے کہ ہم اس کا انتخاب کر لیں۔

سورۃ الیل 92: مختلف انسانوں کی شخصیت کے نتائج

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ.(12) وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ.(13) فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ.(14)	اس ہدایت کو ہم نے سمجھا دیا ہے جبکہ حقیقت یہی ہے کہ دنیا بھی ہمارے ہی اختیار میں ہے اور آخرت بھی۔ چنانچہ میں نے دہکتی آگ سے آپ کو وارننگ کر دی ہے۔
لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى.(15) الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ.(16)	اس میں آپ کا وہ سب سے بڑا بدبخت لیڈر ہی گرے گا جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ہے۔ اُس سے یقیناً دور پھینکا جائے گا۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى.(17) الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ.(18) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ.(19) إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ.(20) وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ.(21)	(ہمارے رسول اور ان کے صحابہ کرام!) وہ انتہائی پرہیزگار شخص جو اپنا مال اس لیے دے رہے ہیں کہ وہ پاکیزہ حاصل کریں۔ اس کا مقصد نہیں ہے کہ اسے (دوسروں سے) کوئی بدلہ ملے، بلکہ صرف اپنے خدائے برتر کی رضا جوئی کے لیے ہے۔ اب زیادہ دیر نہ ہو گی کہ (اپنے رب کی عنایتوں سے) وہ نہال بھی ہو جائیں گے۔

یہ سورۃ شمس اور سورۃ الیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئیں۔ اس کا موضوع یہی ہے کہ اپنی تعمیر شخصیت کر لیں۔ اس کے لیے عمدہ ترین مثالیں عنایت فرمائیں۔ پرانی تاریخ 6000BC میں قوم ثمود کے نقصان بتا دیے۔ اس کے بعد ان آیات میں مکہ مکرمہ کے لوگوں کا رزلٹ بتا دیا۔ مکہ مکرمہ کے لیڈرز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف حرکتیں کرنے لگے اور اہل ایمان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جسمانی اور ذہنی ٹارچر کرتے رہے۔ ان کا رزلٹ یہی ہوا کہ وہ لیڈرز جیسے ابو جہل، ابو لہب وغیرہ موجودہ زندگی میں فنا ہو گئے اور موجودہ زندگی میں اپنے فنڈز سے کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔

اس کے الٹ ان لوگوں کی خوبصورت شخصیت کا رزلٹ بتا دیا۔ اس میں اس سے عمدہ شخصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شخصیت تھی۔ انہیں کچھ عرصے کے لیے جسمانی اور ذہنی ٹارچر کو بھی برداشت کیا لیکن اپنے فنڈز کو لوگوں کی خدمت کے لیے استعمال کرتے رہے۔ جسمانی ٹارچر غلام صحابہ جیسے بلال، عمار، یاسر اور ثریہ رضی اللہ عنہم پر جاری تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے فنڈ سے یہی غلام خریدے اور انہیں آزاد کر دیا۔ یہ سورتیں پہلے سالوں میں نازل ہوئیں جو 609-614CE کا زمانہ تھا۔ پھر ان جسمانی ٹارچرز والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اجازت دی کہ وہ ہجرت کر کے افریقہ چلے جائیں جہاں آرام سے رہیں۔ مکی سورتیں نازل ہوتی رہیں اور یہ سلسلہ 609-622CE تک جاری رہا۔ پھر اللہ تعالی نے تمام اہل ایمان کو حکم دیا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے جائیں۔ اس کے مزید دس سال تک 622-632CE تک نبوت جاری رہی اور دعوت واصلاح کا سلسلہ جاری رہا اور پورے عرب میں حکومت مل گئی جبکہ منکرین مارے گئے۔ اس کا مقصد یہ ریکارڈ کر دیا گیا ہے تاکہ ہم لوگ بھی اسی طرح اپنی اچھی شخصیت کر سکیں۔

عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔ 571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔ 585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔ 605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔ 609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE
   - ہجرت حبشہ۔۔۔ 614-616CE
   - شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)
   - مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔ 619-622CE
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کا سلسلہ جب مکہ مکرمہ میں جاری تھا تو اس وقت وہاں کے لیڈرز نے غریب اور غلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جسمانی تشدد کرنے لگے۔ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اچھی پوزیشن میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نفسیاتی ٹارچر کرتے رہے۔ یہ سلسلہ پورے عرصے میں جاری رہا۔ اس کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچ گئے تو وہاں حکومت بن گئی۔

قرآن مجید کا مطالعہ

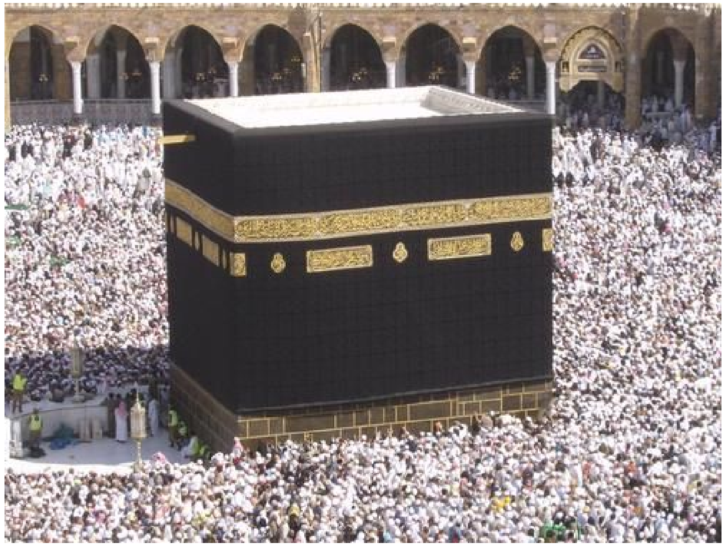

سورۃ الضحیٰ 93: مشکلات کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ٹریننگ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

عہدرسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔ 571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔ 585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔ 605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔ 609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE
   - ہجرت حبشہ۔۔۔ 614-616CE
   - **شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)**
   - **مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔ 619-622CE**
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کا سلسلہ جب مکہ مکرمہ میں جاری تھا تو اس وقت وہاں کے لیڈرز نے غریب اور غلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جسمانی تشدد کرنے لگے۔ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اچھی پوزیشن میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نفسیاتی ٹارچر کرتے رہے۔ یہ سلسلہ پورے عرصے میں جاری رہا۔ اس کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچ گئے تو وہاں حکومت بن گئی۔

سورۃ الضحیٰ 93: مشکلات کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ٹریننگ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالضُّحٰی۔(1) وَاللَّیۡلِ اِذَا سَجٰی۔(2)	دن (کی ٹائم لائن مشکلات کے حل میں) ثبوت سامنے آجاتا ہے۔ جیسا کہ وہ دن روشن ہو جائے جبکہ رات بھی پر سکون ہو جائے کہ (انسان کی تربیت کے لیے بھی مشکلات اور انجوائے منٹ، دونوں کی ضرورت ہے۔)
مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی،(3) وَلَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی۔(4) وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی۔ (5)	(اے رسول! اس لیے چند دنوں کے لیے) آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا تھا مگر وہ آپ سے ناراض بالکل نہیں ہوا ہے۔ آنے والے دن آپ کے لیے ان پہلے دنوں سے کہیں بہتر ہوں گے۔ آپ کا رب عنقریب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔
اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی۔(6) وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی۔(7) وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی۔(8)	کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس رب نے آپ کو یتیم پایا تو ٹھکانا دے دیا تھا؟ راستہ ڈھونڈتے دیکھا تو پھر راستہ بھی دکھا دیا تھا؟ اور جب ضرورت مند دیکھا تو (آپ کو) غنی بھی کر دیا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت سے پہلے کچھ مشکلات آئی تھیں۔ آپ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی آپ کے والد صاحب فوت ہو گئے۔ پانچ سال بعد آپ کی والدہ صاحبہ کا انتقال ہوا اور پھر آٹھ سال کی عمر میں آپ کے دادا جی بھی فوت ہو گئے تو معاشی مشکلات آ گئی تھیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالی نے آپ کو معاشی مشکلات حل کر دیں کہ آپ کے چچا زبیر اور پھر ابو طالب نے بزنس کی تربیت شروع کر دی۔ جوانی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گلوبل بزنس کرنے لگے اور کامیاب رہے۔ شادی بھی ہو گئی اور پورے سکون کے ساتھ زندگی جاری رہی۔ نبوت کے اعلان کے بعد مشکلات شروع ہوئیں کہ مکہ مکرمہ کے لیڈرز نفسیاتی ٹارچر کرنے لگے۔ اس سورۃ الضحی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون سمجھا دیا اور اس کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی یہی سکون سکھا دیا۔ روایات میں آتا ہے کہ کچھ دن کے لیے قرآن مجید نازل نہیں ہوا تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن زیادہ مس کرنے لگے تو پھر یہ سورۃ الضحی اور الم نشرح نازل ہوئیں۔

سورۃ الضحیٰ 93: مشکلات کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ٹریننگ

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ.(9) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ. (10) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ.(11)	اس لیے اب (آپ پر ذمہ داری ہے کہ) اگر کوئی یتیم ملے تو اس پر پریشر بالکل نہیں کیجیے گا، اور کوئی (دینی و علمی) سوالات پوچھنے والا آ جائے گا تو آپ نے اسے جھڑکنا نہیں ہے۔ ہدایت کی جو نعمت (قرآن) آپ کے رب نے آپ کو دے دی ہے تو اسے پھیلاتے جائے گا۔

ان دونوں سورتوں سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شدید مشکلات میں تھے تو اس وقت اللہ تعالیٰ آپ کو کس طرح تربیت فرما دی۔ اس سے سبق یہ ملتا ہے کہ جب ہم پر مشکلات آ جائیں تو ہمیں ان دونوں سورتوں سے سبق سیکھ کر عمل کر لینا چاہیے:

1. مشکلات کی صورت میں ہم پر صبر کا امتحان ہوتا ہے اور اس میں ہماری ٹریننگ بھی ہو رہی ہوتی ہے۔
2. مشکلات کے وقت ہمیں ان نعمتوں کو یاد کرنا چاہیے جب ہماری زندگی میں بہت نعمتیں اللہ تعالیٰ پہلے دیتا رہا ہے۔
3. ان مشکلات سے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس زندگی میں ہم سے ناراض نہیں ہوتا ہے بلکہ ہمارا صرف امتحان ہی جاری ہو رہا ہوتا ہے۔
4. جب بھی کوئی یتیم یا اور کوئی مشکلات والا انسان ملے تو اس سے اچھا رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ اگر اپنے پاس زیادہ رقم نہ ہو اور اس انسان کی خدمت نہیں کر سکتے تو پھر عزت کے ساتھ معذرت کر لیں۔ اسی طرح اپنے اسٹوڈنٹس کے ساتھ پیار محبت سے پڑھانا چاہیے اور ان کے سوالات کا جواب محبت سے دینا چاہیے۔ اگر وہ نہ پڑھیں تو انہیں چھوڑ دینا چاہیے کہ جب بھی ان کے ہاں شوق آیا تو وہ ہمارے پاس آ جائے گا انشاء اللہ۔
5. مشکلات جب آئیں تو یاد رکھنا چاہیے کہ اس کے بعد کچھ عرصے بعد یہی مشکلات ختم بھی ہو جائیں گی انشاء اللہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ کر لیجیے جس میں آپ کا رویہ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کیسا رہا۔ اس طرح ان کی تربیت کرتے رہے اور ساتھ ہی جن یتیم بچوں اور معاش مشکلات میں لوگوں کی خدمت کر طرح کرتے رہے۔ اسی کو آپ سورۃ الحجرات 49 میں پڑھ لیجیے کہ دیہاتی ایمان لائے تو انہوں نے کس طرح بدتمیزی سے گفتگو کی تھی لیکن اس کا جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح کیا تھا۔ اسی طرح سورۃ النور 24 اور سورۃ الاحزاب 33 میں منافقین نے کس طرح آپ کی فیملی کے خلاف پراپیگنڈا کرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح ان سے رویہ اختیار فرمایا۔

قرآن مجید کا مطالعہ

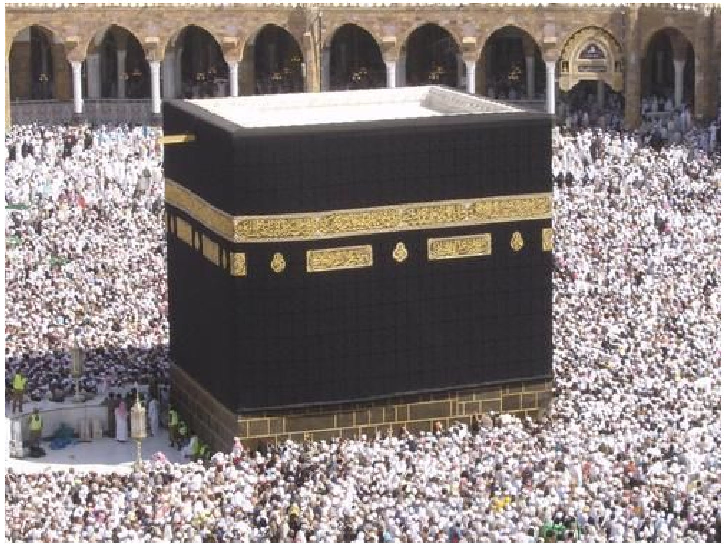

سورۃ الم نشرح 94: مشکلات کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ٹریننگ اور نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الم نشرح: مشکلات کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ٹریننگ اور نتائج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے، جس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
أَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ.(1)	کیا ہم نے آپ کا سینہ آپ کے لیے کھلا ذہن نہیں کر دیا تھا؟
وَوَضَعۡنَا عَنكَ وِزۡرَكَ.(2) الَّذِيٓ أَنقَضَ ظَهۡرَكَ.(3)	آپ کا وہ بوجھ آپ سے ہٹا نہیں دی تھی جو آپ کی کمر توڑ رہی تھی؟
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ.(4)	اور آپ کے خاطر آپ کی آواز بلند نہیں کر دی تھی؟
فَإِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا.(5) إِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا.(6)	اس لیے (مطمئن رہیے!) اس سختی کے ساتھ (جو اس وقت آپ کو درپیش ہے) ایک بڑی آسانی منتظر آ رہی ہے اور 100% کنفرم ہے کہ اس سختی کے ساتھ ایک بڑی آسانی انتظار کر رہی ہے۔
فَإِذَا فَرَغۡتَ فَٱنصَبۡ.(7) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَٱرۡغَب.(8)	اس لیے جب اس کام سے فارغ ہو جائیں تو عبادت کے لیے کمر باندھ لیجیے گا اور اپنے رب سے لو لگائے رکھیے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے بڑا دکھ یہ تھا کہ آپ قرآن مجید سناتے تھے تو آپ کے شہر کے لوگ بدتمیزی کرتے تھے۔ اگرچہ وہ متاثر ہو جاتے لیکن پھر کوئی جعلی کہانیاں کر کے جان چھڑا دیتے۔ اس کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف تشریف لائے تاکہ وہاں کے قبائل میں قرآن مجید سنا کر دعوت پہنچا دیں۔ اس پر وہاں کے سرداروں نے لڑکوں کے ذریعے پہاڑی سے پتھر مارنے لگے۔ سب سے بڑا دکھ اس وقت ہوا کہ آپ کی فیملی کی سب سے بڑی ساتھی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا اور آپ کی سیکیورٹی آپ کے چچا ابو طالب صاحب کا بھی انتقال بھی کچھ دن بعد ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے ان سورتوں میں مطمئن کر دیا اور پھر مدینہ منورہ کے دو بڑے قبیلے اوس اور خزرج کے سردار ایمان لائے اور ان کی درخواست پر مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے اور حکومت قائم کر دی۔ اس کے باوجود منافقین کی سازشیں اور اہل مکہ اور دیگر قبائل کے حملے ہوتے رہے لیکن رزلٹ کیا ہوا کہ پورے عرب کے تمام قبائل ایمان لائے۔

عہد رسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔ مہاجرین کو سیٹل کرنا اور قبائل کی دعوت۔۔۔ 1-11H/622-623CE
- جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔ 2-3H/624-625۔۔۔ (سورۃ البقرۃ)
- جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔ 3-5H/625-627۔۔۔ (سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
- جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔ 5-6H/627-628۔۔۔ (سورۃ الاحزاب)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔ (سورۃ الفتح)
- **فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔ 8-11/630-632**
- پورے عرب کی حکومت، آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالی کی طرف رخصت۔۔۔ 10-11H/632CE

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ میں حکومت بن گئی جس سے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو امن کے ساتھ رہنے کی جگہ مل گئی اور جسمانی تشدد ختم ہو گیا۔ پانچ سال تک مدینہ منورہ پر حملے ہوتے رہے لیکن اللہ تعالی نے ہمیشہ فتح عنایت کرتا رہا۔ اس کے بعد پورے عرب میں قرآن مجید پہنچ گیا اور پورے عرب لوگ ایمان لائے۔ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اس زمانے کی دونوں سپر پاورز یعنی رومن اور پرشین ایمپائرز تک دعوت پہنچ گئی۔ اس کے بعد قرآن مجید کی یہ دعوت تمام انسانوں تک پہنچ گئے۔ اب ہر انسان کو آسانی ہو گئی کہ وہ چاہیں تو ایمان لائیں اور چاہیں تو انکار کر دیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

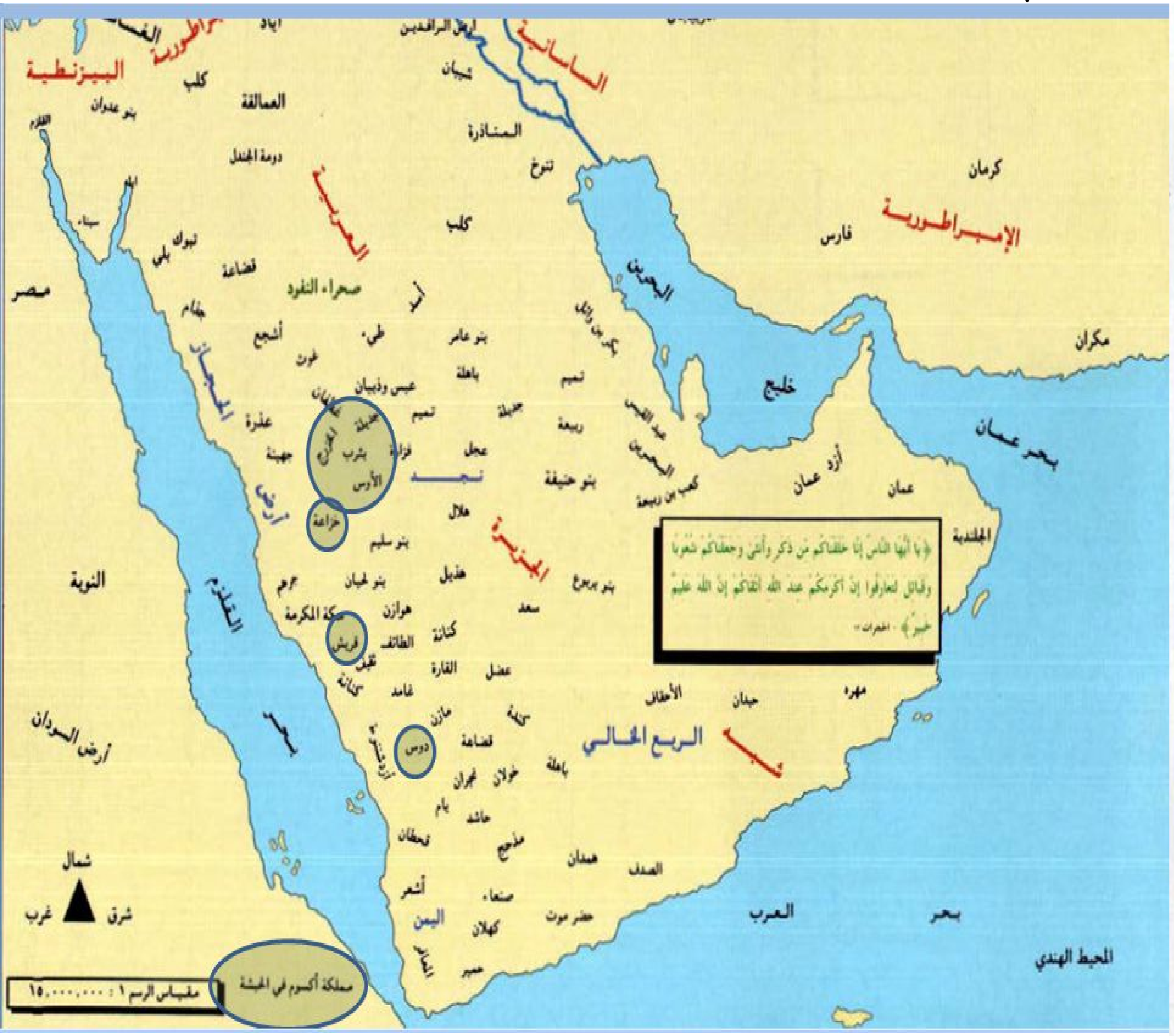

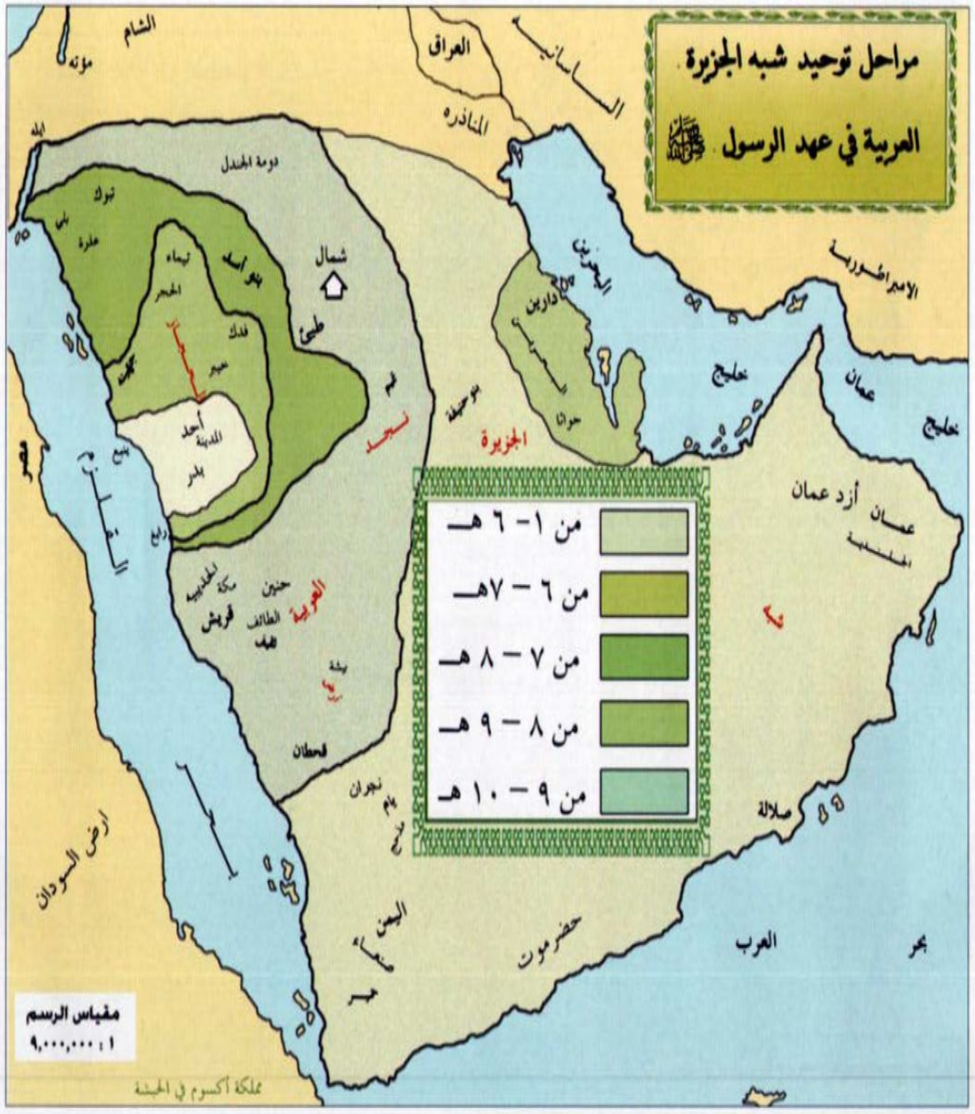

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

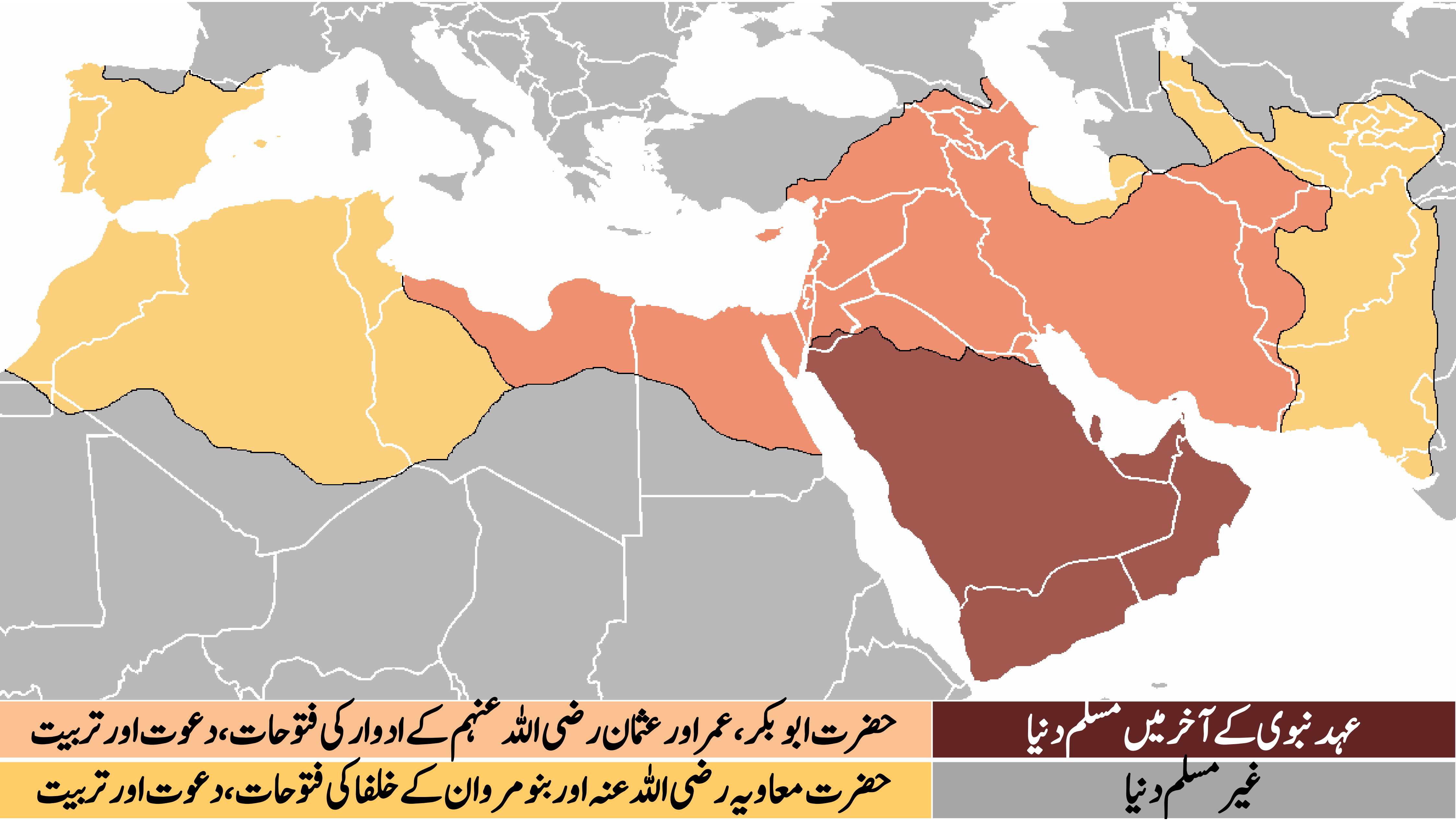
عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

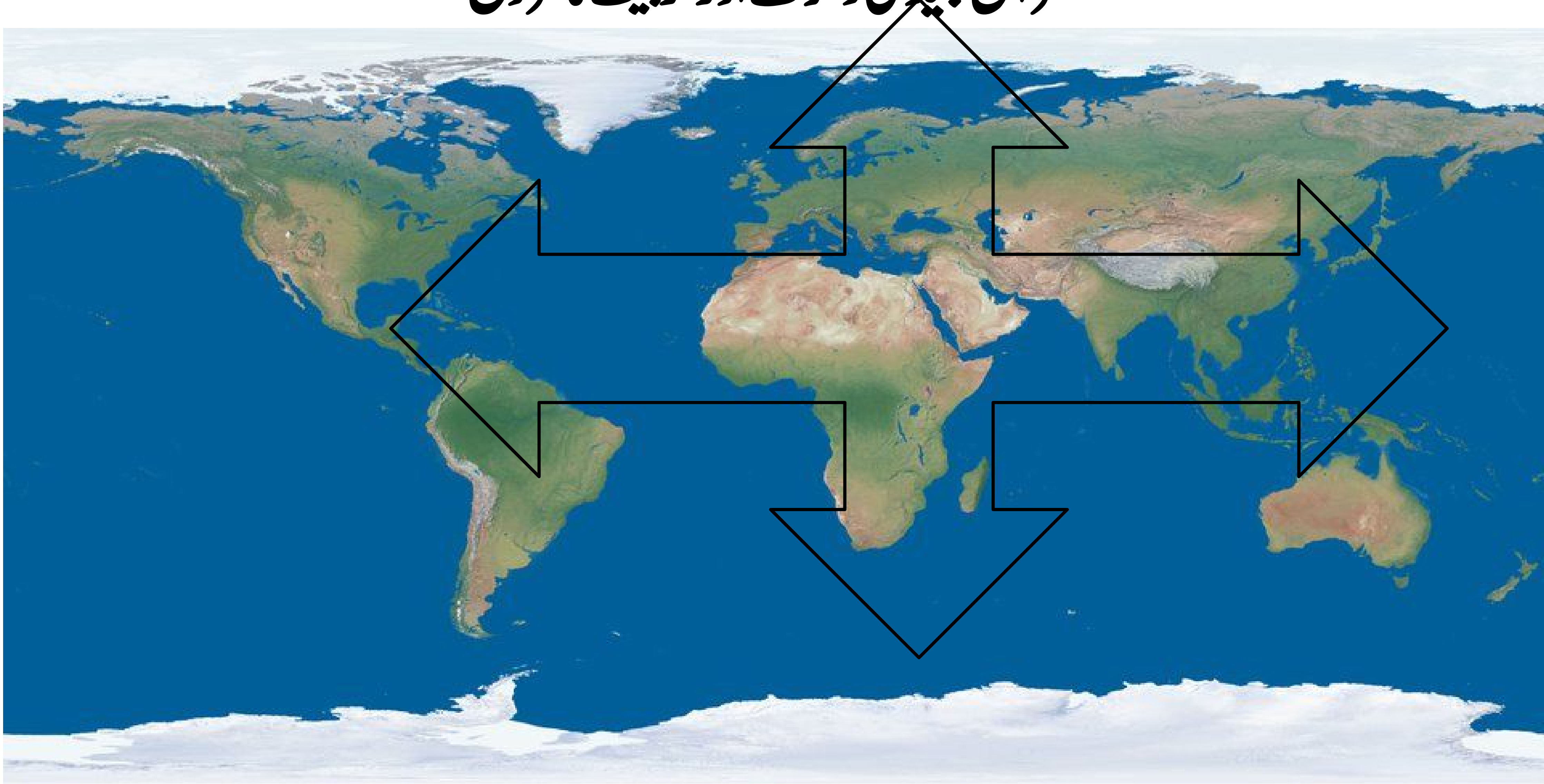

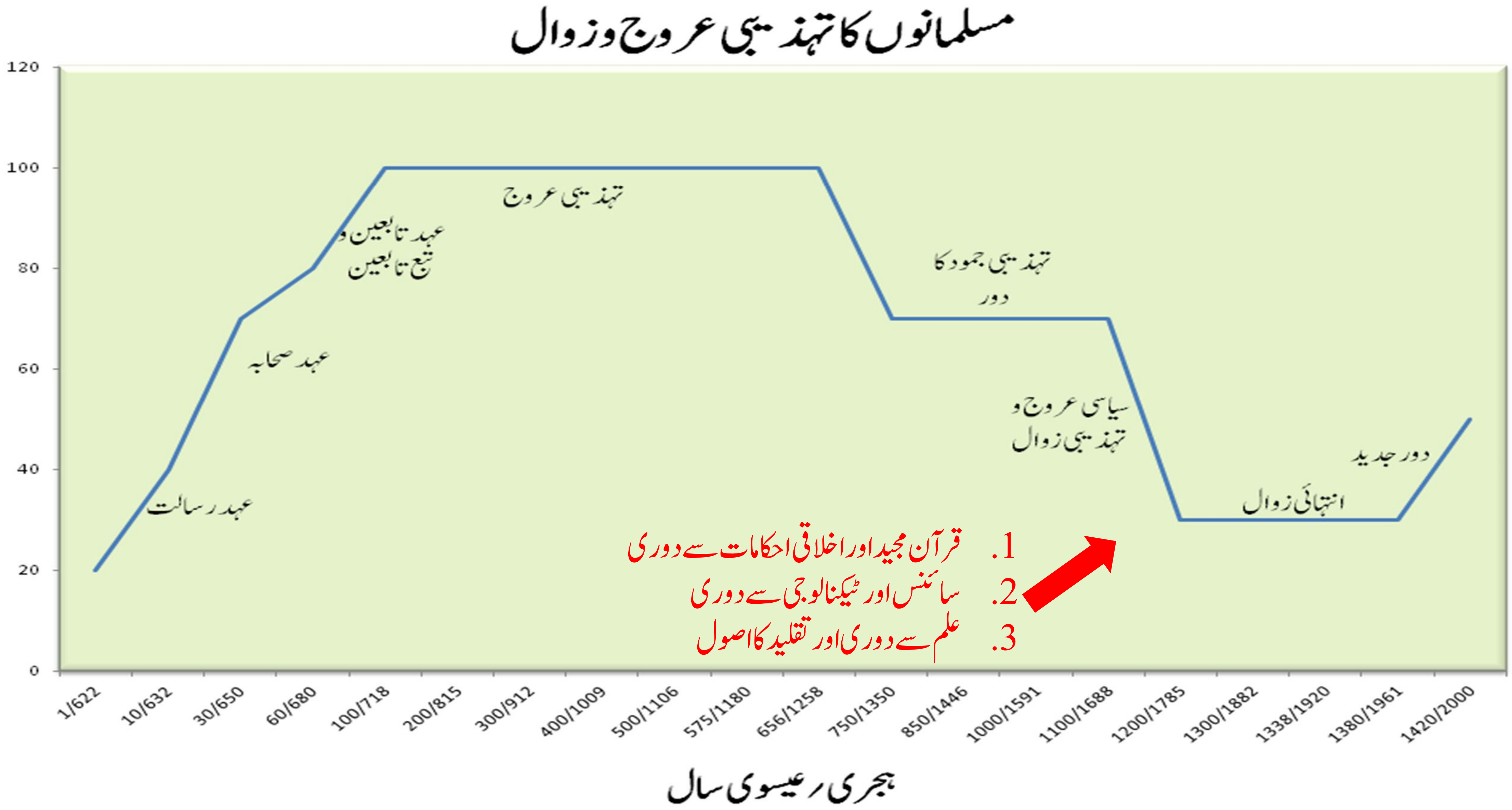

مسلمانوں کا تہذیبی عروج و زوال
120
100
80
60
40
20
0
عہد رسالت
عہد صحابہ
عہد تابعین و
تبع تابعین
تہذیبی عروج
تہذیبی جمود کا
دور
سیاسی عروج و
تہذیبی زوال
انتہائی زوال
دور جدید
1. قرآن مجید اور اخلاقی احکامات سے دوری
2. سائنس اور ٹیکنالوجی سے دوری
3. علم سے دوری اور تقلید کا اصول
1/622
10/632
30/650
60/680
100/718
200/815
300/912
400/1009
500/1106
575/1180
656/1258
750/1350
850/1446
1000/1591
1100/1688
1200/1785
1300/1882
1338/1920
1380/1961
1420/2000
ہجری / عیسوی سال

قرآن مجید کا مطالعہ

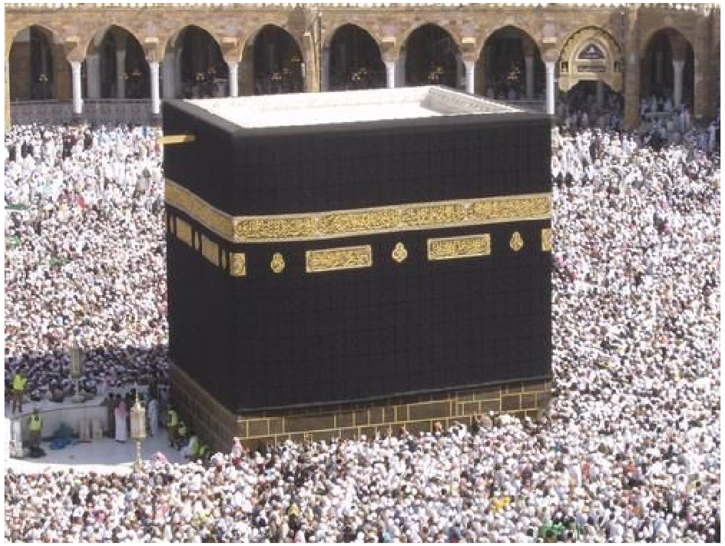

سورۃ التین 95: تین رسولوں کی امت کے نتائج۔۔۔ عیسیٰ، موسیٰ اور اسماعیل علیہم الصلوۃ والسلام کی امتیں

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التین 95 : تین رسولوں کی امت کے نتائج۔۔۔ عیسیٰ، موسیٰ اور اسماعیل علیہم الصلوۃ والسلام کی امتیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.(1) وَطُورِ سِينِينَ.(2) وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ.(3) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ.(4) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ.(5) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ.(6)	التین اور الزیتون (کے باغ جو یروشلم میں ہیں کی تاریخی) ثبوت دیتے ہیں۔ اسی طرح طور سینین (مصر کا پہاڑ) اور آپ کا یہ شہر امین (مکہ مکرمہ کی تاریخ) بھی ثبوت دیتی ہے کہ انسان کو ہم نے (اِن مقامات پر) پیدا کیا تو اُس وقت وہ بہترین (اعلی شخصیت کی) حالت پر تھا۔ پھر ہم نے اسے پستی میں جانے دیا کہ وہ خود زوال میں گرنے والا ہو گیا۔ رہے وہ لوگ جو ایمان پر قائم رہے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ.(7) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ.(8)	چنانچہ اس کے بعد کیا رہ گیا ہے جو روز جزا (آخرت) کے بارے میں آپ کو جھٹلا سکتی ہے؟ (اے رسول! ان سے پوچھ لیجیے کہ) کیا اللہ تعالی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

آخرت میں ہر انسان پر جزا یا سزا کا فائنل رزلٹ ہو گا۔ اس کے لیے اللہ تعالی نے اپنے رسولوں کی امتوں کے عروج وزوال کے ذریعے ثبوت کر دیا تاکہ انسان کو کنفرم ہو جائے کہ ہر انسان کا جزا یا سزا کا سلسلہ ہو گا۔ اس سورۃ التین میں اللہ تعالی زمین کی مشہور ترین اقوام کا ثبوت دیا جو آج تک موجود ہے۔

1. حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کا آغاز طور سینا 1200BC۔۔۔ عروج (1200-900BC) اور زوال (900-600BC & 70CE-Today)
2. حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کا آغاز یروشلم۔۔۔۔ عروج (1-640CE) اور زوال (640CE-Today)
3. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا آغاز مکہ مکرمہ۔۔۔ عروج (609-1258CE) اور زوال (1258CE-Today)

یہاں سے تمام انسانوں کے لیے آخرت کا ثبوت پیدا ہو گیا تاکہ ہر انسان اس پر غور کر سکے کہ اس کا رزلٹ ایسا ہی عروج یا زوال کا سلسلہ آخرت میں ہونا ہے۔ انہی امتوں کے اسکالرز نے جو تاریخ لکھی ہے تو آپ پڑھ سکتے ہیں: https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1qBg8D6KnsutiyG16lwLLEePpNqgd_Pbh

1. یروشلم۔۔۔التین والزیتون۔۔۔۔عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت کا مرکز اور تربیت۔۔۔1-30CE
2. طور سینا۔۔۔موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت کا مرکز اور تربیت۔۔۔1200 to 1100 BC
3. مکہ مکرمہ۔۔۔ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام کی دعوت کا مرکز اور تربیت۔۔۔2000 to 1900BC
4. مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ۔۔۔محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور تربیت کا مرکز۔۔۔609-632CE

یروشلم کا علاقہ عربوں میں التین و الزیتون کے نام سے مشہور تھا کیونکہ یہاں ہی آج تک انجیر اور زیتون کے بڑے فارم موجود ہیں۔

Western Wall
AT-TUR
MOUNT OF OLIVES
OLD CITY
THE JEWISH QUARTER
ALSHAYKH
Batei Mahase St
Derech HaOfel
Malki Tsedek St
عیسیٰ علیہ الصلوۃ
والسلام کا مرکز
MA'ALE HA-ZEITIM
417
WADI QADUM
2D

Mount Sinai
جبل موسى
موسیٰ علیہ الصلوۃ
والسلام کا مرکز
2D

Masjid al-Haram
المسجد الحرام
Kaaba
الكعبة
Zamzam
زمزم
ابراہیم، اسماعیل اور
محمد علیہم الصلوۃ
والسلام کا مرکز اور
تربیت
2D

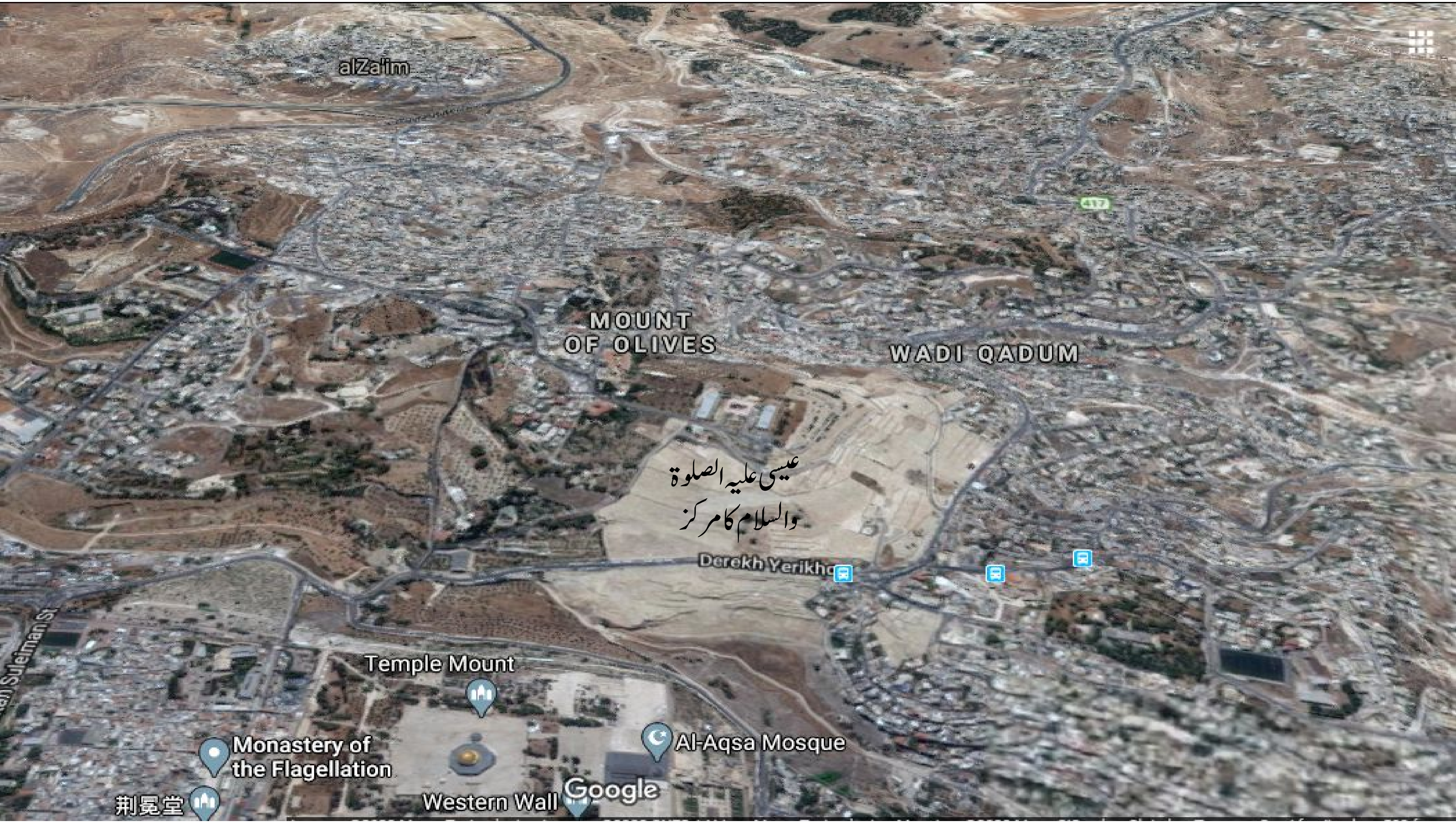
alZa'im
417
MOUNT
OF OLIVES
WADI QADUM
عیسی علیہ الصلوۃ
والسلام کا مرکز
Derekh Yerikho
Suleiman St
Temple Mount
Monastery of
the Flagellation
Al-Aqsa Mosque
Western Wall
Google
荆冕堂

ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کی تاریخ(2000BC-600CE)

- ❑ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت : نمرود پر اتمام حجت اور فائنل رزلٹ۔۔۔۔۔ جزاوسزا کا دور
- ❑ امت مسلمہ سے متعلق اسی دنیا میں جزاوسزا کا سلسلہ

1. **بنی اسرائیل** = کنعان اور فلسطین کی طرف دعوت و تربیت
   - ❖ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام اور دعوت و تربیت۔۔۔ 2000-1900BC
   - ❖ مصر کی طرف دعوت۔۔۔ حضرت یوسف، موسی اور ہارون علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت و تربیت(1900-1200BC)
   - ❖ بنی اسرائیل کے لیے جزا کا عروج۔۔ حضرت داؤد اور سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام کی حکومت، دعوت اور تربیت(1000-600BC)
   - ❖ بنی اسرائیل کے لیے سزا اور زوال۔۔۔ حضرت عزیر، زکریا، یحیی اور عیسی علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت اور تربیت لیکن انکار(600BC-70CE)
2. **بنی اسماعیل** = زیرہ نما عرب کی طرف دعوت اور تربیت۔۔۔ سعودی عرب، عمان، یمن اور عرب امارات کا علاقہ
   - ❖ حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت اور تربیت(2000-1900BC)
     - ✓ بیت اللہ میں حج و عمرہ(2000BC to Now)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآن مجید کے ذریعے دعوت(609-632CE)

- ✓ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت اور دعوت و تربیت(622-632CE)
- ✓ بنی اسرائیل کے لیے مسلسل سزا اور ان پر حضرت عیسی اور محمد رسول اللہ علیہما الصلوۃ والسلام کے ذریعے آخری وارننگ (70CE-Now)
- ✓ بنی اسماعیل کے لیے جزاوسزا کی تاریخ(632CE-Now)

قرآن مجید کا مطالعہ

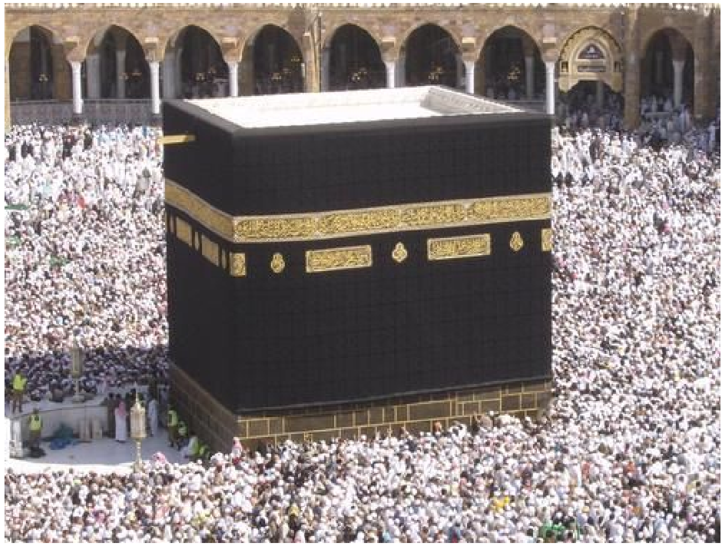

سورۃ العلق 96: قرآن مجید کی ہدایت اور اس کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ العلق 96: قرآن مجید کی ہدایت اور اس کے نتائج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ۔ (1) خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ۔ (2) اِقۡرَاۡ وَ رَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ۔ (3) الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ۔ (4) عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ۔ (5)	(اے رسول!) اس رب کے نام سے انہیں پڑھ کر (قرآن مجید) سنا دیجیے کہ اپنے رب نے جمے ہوئے خون جیسے ایک لوتھڑے سے انسان کو پیدا کیا ہے۔ انہیں پڑھ کر سنا دیجیے کہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب بہت بڑا ہی کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے (یہ قرآن) آپ کو سکھا دیا ہے۔ انسان کو (اس میں) وہ علم دیا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔
کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی۔ (6) اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی۔ (7) اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی۔ (8)	(اے رسول! قریش کے یہ لیڈرز جو اللہ تعالی کے مقابلے میں جو مشرکانہ آئیڈیاز کہتے ہیں تو) اس کی کوئی حقیقت ہرگز نہیں ہے بلکہ انسان یقیناً سرکشی کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو (اللہ تعالی سے) بے نیاز سمجھ لیا ہے۔ یقیناً (ایک دن) آپ کے رب ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہی ہے۔

انسانی لیڈرز نے یہی سرکشی کر رہے ہیں کہ خدا نہیں ہے، اس لیے ہماری موجودہ زندگی ہی حقیقت ہے اور دوبارہ کوئی آخرت نہیں ہے۔ مسلمان لیڈرز اگرچہ اللہ تعالی اور آخرت پر ایمان کا اعلان تو کرتے ہیں لیکن حقیقتاً وہ آخرت پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

قدیم زمانے میں انسانی لیڈرز یہ سرکشی کرتے رہے ہیں کہ آخرت نہیں ہے۔ اگر ہوئی بھی تو ہمارے استاذ اور پیر ہمیں بچا لیں گے۔ انہوں نے اوتار کا آئیڈیا ایجاد کیا کہ خدا انسانی شکل میں آ جاتا ہے اور یہ انسان ہی خدا کے پارٹنرز ہیں چنانچہ ہم ان کی پوجا کریں تو وہ بھی ہماری مدد کر دیں گے۔ ان کا ٹارگٹ یہی تھا کہ ان کی لیڈرشپ چلتی رہی اور وہ انجوائے کرتے رہیں اور باقی انسانوں کی خدمت سے جان چھڑا لیں۔ اوتار کا یہ تصور آج تک ہندو مت اور بدھ مت میں موجود ہے۔ توحید کے پیروکار عیسائی اور یہودی حضرات نے اوتار کی شکل یہ بنا دی کہ حضرت عیسی اور عزیر علیہما الصلوۃ والسلام کو اللہ تعالی کا بیٹا بنا دیا۔ مسلمان جب گمراہ ہوئے تو انہوں نے اپنے اساتذہ اور پیر حضرات کو ولی اللہ یعنی اللہ تعالی کا دوست بنا کر انہی کی قبروں میں پوجا کرتے ہیں۔

سورۃ العلق 96: قرآن مجید کی ہدایت اور اس کے نتائج

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ.(9) عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ.(10) أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ.(11) أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ.(12) أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ.(13) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ.(14)	آپ نے اسے دیکھا جو (اللہ تعالی کے رسول) ایک بندے کو روکتا ہے جب وہ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں؟ ذرا دیکھیے تو سہی کہ اگر وہ شخص ہدایت پر ہوتا یا تعمیر شخصیت کی تلقین کرتا ہوتا؟ ذرا دیکھیے تو سہی کہ اگر اس (بدبخت) نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا ہو تو کیا اس نے غور نہیں کیا کہ اللہ تعالی اسے دیکھ رہا ہے؟
كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ.(15) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ.(16) فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ.(17) سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ.(18)	ہرگز نہیں! اگر یہ باز نہ آیا تو ہم اس کی چوٹی پکڑ کر گھسیٹ لیں گے جو جھوٹی نامعقول چوٹی ہے! پھر وہ بلا لے اپنے ساتھی تو پھر ہم بھی اپنے کمانڈر کو بلا لیتے ہیں۔
كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩.(19)	(اے رسول!) ہرگز نہیں! آپ اس کی بات پر ہرگز توجہ نہ کریجیے گا بلکہ سجدہ ریز رہیے گا اور اس طرح میرے قریب ہو جایئے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید پڑھ کر سناتے تو جہاں سجدے کا حکم ہوتا تو آپ کر لیتے تھے۔ اس میں منکرین لیڈرز اس پر جسمانی یا نفسیاتی تشدد کر لیتے تھے تاکہ قرآن مجید کی آخرت کی دعوت نہ پھیل سکے۔ اللہ تعالی نے اس سورۃ میں کنفرم کر دیا کہ یہ لیڈرز ناکام ہو جائیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کامیاب رہے گی۔ اس کے لیے یہ حدیث دیکھیے:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ النجم کی تلاوت کی اور اس میں اللہ تعالی کا سجدہ کیا تو اس وقت قوم کا کوئی فرد (مسلمان اور غیر مسلم) بھی ایسا نہ تھا جس نے سجدہ نہ کیا ہو۔ البتہ ایک شخص (امیہ بن خلف) نے ہاتھ میں کنکری یا مٹی لے کر اپنے چہرہ تک اٹھائی اور کہا کہ میرے لیے یہی کافی ہے۔ بعد میں میں نے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت ہی میں قتل ہو گیا۔ (بخاری 17:1070)

یہ حرکت بھی کی کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں تھے تو آپ پر اونٹ کی کھال لگا دی۔ اس سورۃ العلق کے چند سال بعد جنگ بدر 624CE میں مکہ مکرمہ کے تمام سرکش لیڈرز مارے گئے۔ ان کی لیڈرشپ ختم ہو گئی اور ان کے پیروکار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ پھر یہی دعوت رومن اور پرشین ایمپائرز میں پھیلی اور وہاں کے بادشاہ بھی ہلاک ہو گئے اور عام انسان پر آزادی ہو گئی۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)

عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)

عہد صحابہ وتابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)

عہد صحابہ وتابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)

دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)

دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t